دوسرا کتابچہ

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ کام کرنا

unicef

Inclusive Learning-Friendly Environments

The original booklet has been adapted to the Pakistani context, translated into Urdu and published jointly by the Ministry of Education, Government of Pakistan, and UNICEF in 2010.

Printed in Pakistan

ISBN 92-9223-032-8

© UNESCO 2004

Published by the
UNESCO Asia and Pacific Regional Bureau for Education
920 Sukhumvit Rd., Prakanong
Bangkok 10110, Thailand

The designations employed and the presentation of material throughout the publication do not imply the expression of any opinion whatsoever on the part of UNESCO concerning the legal status of any country, territory, city or area or of its authorities, or concerning its frontiers or boundaries.

پیش لفظ

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور ان ہی مسائل سے دوچار ہے جو سب ترقی پذیر ممالک کو درپیش ہیں۔ تعلیم پاکستان کا ایک اہم اور سنجیدہ مسئلہ رہی ہے اور ہر حکومت اپنے تیئں اپنے وسائل کے مطابق اس میدان میں پیش رفت کرتی رہی ہے۔ ماضی قریب میں مختلف پروگراموں کے ذریعے نہ صرف تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی گئی، بلکہ بچوں کو معیاری تعلیم دینے کی طرف بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ تعلیم ''سب کے لئے'' (Education For All) کے تحت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی کہ کوئی بھی اسکول جانے والی عمر کا بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے، خواہ اس کا تعلق کسی نسلی گروہ، ثقافتی اقلیت یا مختلف پس منظر اور صلاحیت سے ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اس بات کو بھی یقینی بنانے کی کوشش کی گئی کہ جو بھی تعلیم دی جائے وہ معیاری اور بامقصد ہو۔ تا کہ بچے اپنی استعداد کے مطابق نہ صرف اپنے مستقبل کی تعمیر کر سکیں بلکہ پاکستان کی ترقی کیلئے بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

تعلیمی عمل میں استاد ایک نہایت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت اور کردار سازی میں بہت اہم ہوتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کلاس روم کا ماحول تعلیم و تعلّم کیلئے سازگار ہو اور بچے ایک خوشگوار فضا میں ایک دوسرے کی مدد سے آگے ہی آگے بڑھتے جائیں۔ یونیسکو کی تیار کردہ ''ٹول کٹ'' اساتذہ کو یہ باور کرانے میں مدد دیتی ہیں کہ ہر بچہ توجہ کا مستحق ہے، ہر بچے میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور ہر بچہ تعلیم کو آگے بڑھانے میں ایک مرکزی کردار ادا کر سکتا ہے۔ خاص طور پر وہ بچے جن میں کچھ صلاحیتوں کی کمی واقع ہوتی ہو، شرط صرف یہ ہے کہ ہم انہیں ان کی موجودہ صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کا موقع دیں اور ان کی صلاحیتوں کو مزید جلا بخشیں تا کہ وہ زندگی گزارنے کی بنیادی مہارتوں کو نکھاریں اور وہ اپنی کم صلاحیتوں کو رکاوٹ نہ بننے دیں یہی ان ٹول کٹس کا مقصد ہے۔ حکومت پاکستان یہ چاہے گی کہ ہمارے اساتذہ ان ٹول کٹس کے مقاصد کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے اپنی کلاس اور اسکول کو ایک بہترین اور مثالی جگہ بنا دیں، جہاں بچے آنے میں نہ صرف خوشی محسوس کریں بلکہ ایک دوسرے کی مدد، ہمت اور تعاون سے اپنے معاشرے اور ماحول میں خوش گوار تبدیلی لائیں اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھیں۔

شعبہ نصاب، وزارت تعلیم امید کرتا ہے کہ تمام اساتذہ اس ٹول کٹ کا اپنی کلاس میں بھرپور استعمال کریں گے تا کہ کلاس روم صحیح معنوں میں علم دوست ماحول کا تصور عملی طور پر پیش کر سکیں اور حکومت کی ان کاوشوں میں ممد و معاون ہوں گے جو وہ تعلیم کو عام کرنے کیلئے کر رہی ہے۔

(عارف مجید)
جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر
(شعبہ نصاب) وزارت تعلیم، اسلام آباد

رہنمائے معاونت: (Tool Guide)

اِس کتابچہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے اور اِسے قائم رکھنے کے کام میں والدین، کمیونٹی کے لوگوں اور تنظیموں کی آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ اِس میں یہ تصور پیش کیا گیا ہے کہ اسکول میں علاقے کے لوگوں اور طالب علموں کو کمیونٹی کے معاملات میں کس طرح شامل کیا جاسکتا ہے۔ اِس طرح آپ کو معلوم کرنے میں آسانی ہوگی کہ یہ تصورات پہلے سے کس طرح جاری ہیں اور یہ بھی اندازہ ہوگا کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فروغ اور نشو ونما کے لیے خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کی مزید شمولیت کو کس طرح ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

معاونات: (Tools)

2.1 ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں اساتذہ، والدین اور علاقے کے لوگوں کے باہمی تعلقات:

- ☆ کمیونٹی سے کیا مراد ہے؟
- ☆ ہمیں کمیونٹی کو کیوں شامل کرنا چاہیئے؟
- ☆ ہمارے کردار اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

2.2 خاندان اور علاقے کے لوگوں میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے متعلق معلومات اور ترغیب یا پرچار:

- ☆ خاندانوں اور علاقے کے لوگوں سے رابطہ رکھنا۔
- ☆ باقاعدہ روابط رکھنا۔
- ☆ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی مدد کے لیے ترغیب دلانا۔

2.3 کمیونٹی اور نصابِ تعلیم:

- ☆ کمیونٹی کلاس روم میں۔
- ☆ کلاس روم اور کمیونٹی۔

2.4 ہم نے کیا سیکھا؟

معاونت: 2.1

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں اساتذہ، والدین اور علاقے کے لوگوں کے باہمی تعلقات

کمیونٹی یا علاقے کے لوگوں سے کیا مراد ہے؟

کمیونٹی سے مراد طالب علموں کے والدین اور سرپرست، اُن کے خاندان کے لوگ، اسکول کے نزدیک رہنے والے پڑوسی ہیں۔ اِس میں ریٹائرڈ اساتذہ، دادا، دادی، نانا، نانی اور وہ تمام لوگ شامل ہیں جو اسکول کے زیرِ انتظام علاقے میں رہتے ہیں۔ اگر اسکول شہری علاقے میں واقع ہو تو اِس کی نوعیت ذرا مختلف ہوتی ہے۔ اِس میں تاجر، دکاندار، سرکاری ملازمین اور دیگر لوگ بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔ یہ سب لوگ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں بچوں کی تعلیم و تعلّم کی بہتری کے لیے اہم ہیں۔

ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول میں ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم تعلُّم کا ایک ایسا ماحول تشکیل دیں، جس میں تمام بچے (لڑکے اور لڑکیاں) سیکھ سکیں اور اپنے آپ کو ''ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول'' کا حصہ تصور کرسکیں۔ ہمارے اسکولوں اور اس کے ساتھ کلاس میں بھی اِس ماحول کی تشکیل کے لیے والدین اور علاقے کے ارکان کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہیں ہمارے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے اِس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ بچے جو اسکول نہیں آتے، وہ اسکول آنا شروع کردیں۔ علاقے میں انہیں ہمارے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ وہ تمام بچے جو اسکول سے باہر ہیں، اُن کی نشان دہی کرنے کے بعد انہیں اسکول میں داخل کروادیا گیا ہے اور یہ کہ انہوں نے مذکورہ ماحول میں اپنی پڑھائی شروع کردی ہے۔

بدقسمتی سے جہاں ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کی تشکیل میں علاقے کے لوگوں کی شمولیت بہت اہمیت کی حامل ہے، وہاں یہ بھی حقیقت ہے کہ بسا اوقات اسکول اور علاقے کے لوگوں کے درمیان ایک فاصلہ پایا جاتا ہے۔ اسکول اور خاندانوں کے درمیان فاصلے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں، جیسا کہ اسکول اور والدین کا نظام الاوقات کے بارے میں اختلاف، (صرف والد یا والدہ ہونے کی صورت میں کوئی ایک) اساتذہ کے بلانے پر اس لیے اسکول نہیں آ پاتے کہ وہ روزمرہ کام کے سلسلے میں مصروف ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اساتذہ اپنے علاقے سے دور کسی ایسے اسکول میں فرائض سرانجام دے رہے ہوتے ہیں، جس کے بارے میں وہ اتنا نہیں جانتے، اِس طرح وہ اپنے علاقے سے دُور رہ رہے ہوتے ہیں اور چھٹی کے دنوں میں ہی اپنے کنبے سے ملنے جاتے ہیں، جو کسی اور علاقے میں رہ رہے ہوتے ہیں۔ یہ وہ وجوہات ہیں جس کی وجہ سے اسکول اور والدین، اسکول اور علاقے کے لوگوں کا رابطہ یکطرفہ ہوکر رہ جاتا ہے۔ لیکن ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول بنانے کے لیے اِن رکاوٹوں کا دور کرنا ضروری ہے۔

اسکول کے معاملات میں علاقے کے لوگوں کی شمولیت:

بھارت کے شہر چنائی (مدارس) کے اساتذہ کا یہ بیان کہ ''اسکول کے معاملات میں علاقے کے مقامی لوگ شامل ہیں'' ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر چہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ خود بھی ایک بڑے علاقے کا حصہ ہیں، پھر بھی علاقہ میں انفرادی لوگوں یا دیگر تنظیموں سے اُن کا رابطہ رہتا ہے۔ اِن کا جو بھی باہمی رابطہ ہوتا ہے، وہ دیگر تعلیمی اداروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ اِس علاقے میں اپنے آپ کو الگ تھلگ محسوس کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کے بارے میں نہیں جانتے، اور دوسرے بھی یہ نہیں جانتے کہ یہ کون ہیں اور کیا کرتے ہیں۔ عام طور پر اساتذہ اسکول کے بارے میں اپنا تصور قائم کرنے کے لیے اکثر سیکھنے والوں اور والدین کے ساتھ مل کر کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ (وہ پیدا ہونے والے تمام مسائل سے نمٹنے کے لیے رابطہ گروپوں کے کام کو جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں)۔ انہوں نے چھوٹے چھوٹے گروپوں میں والدین کے ساتھ مل کر کام شروع کردیا ہے تاکہ ''اساتذہ کے ساتھ زیادہ عملی بات چیت'' کو فروغ دیا جاسکے۔ وہ سیکھنے والوں میں باہمی روابط کے فروغ کے لیے مقامی علاقے کے ارکان کو اسکول میں مدعو کرنے کی منصوبہ بندی بھی کرتے ہیں۔

ہمیں کمیونٹی کو کیوں شامل کرنا چاہیے؟

ہمیں کلاس کی چار دیواری سے باہر انفرادی لوگوں کے ساتھ کام کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر ہم تمام بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ضروری وسائل متحرک کرنا چاہتے ہیں تو اپنے اسکولوں کے معیار کو بہتر کرنا ہوگا اور مسلسل جاری رہنے والی مستقل تبدیلی لانی ہو گی۔ اس کے لیے مل جل کر کام کرنا ہوگا! فلپائن میں تعلیمی اصلاحات میں شرکت کرنے والے اسکولوں کا مشاہدہ درج ذیل ہے:

> انفرادی سوچ اور جلدی میں تلاش کیے جانے والے حل درست کام نہیں کرتے۔ مختلف سوچ اور انداز کے درمیان ایسے روابط ہی تبدیلی کا باعث ہو سکتے ہیں (اور یہ تبدیلی دائمی ہوتی ہے)۔ جن میں اساتذہ اسکول کے منتظمین اور سپروائزرز، والدین، کمیونٹی (علاقے کے ارکان) اور خود بچے شامل ہوتے ہیں، اِن اسکولوں کے لیے جنہوں نے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کا کام ابھی ابھی شروع کیا ہے اُن کے لیے علاقے کے لوگ ایک بہت قیمتی وسیلہ ہیں۔ بنگلہ دیش میں بی آر اے سی (BRAC) کے تحت چلائے جانے والے اسکول اس کی ایک مثال ہیں۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے لیے علاقے کے لوگوں کے تعاون کا ایک ابتدائی ماڈل:

1979ء میں بنگلہ دیش میں عملی خواندگی کی باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے والی عورتوں کی درخواست پر، پہلا (BRAC) اسکول کھولا گیا۔ یہ خواتین اپنے بچوں کے لیے بنیادی تعلیم دلوانا چاہتی تھیں۔ ’’BRAC‘‘ بنگلہ دیش دیہی ترقیاتی کمیٹی (Bangladesh Rural Advancement Committee) کا مخفف ہے۔ یہ ایک ایسی غیر سرکاری تنظیم ہے جو بنگلہ دیش کے دیہی علاقوں میں پہلے ہی سے کام کر رہی ہے، یہ تنظیم ’ماؤں‘‘ کو اسکول کمیٹی بنانے میں مدد دیتی ہے، اسکول کے لیے جگہ منتخب کرتی ہے، استاد تلاش کرتی ہے اور اسکول کا انتظام چلاتی ہے۔

گھر گھر سروے کے ذریعے BRAC غریب بچوں، خصوصاً لڑکیوں کو تلاش کرتی ہے۔ اِن اسکولوں میں اکثر لڑکیوں کا داخلہ لازماً ہوتا ہے۔ اِن کے لیے ایسا نصاب ہوتا ہے، جو بچوں کو محور بنا کر تدریس کرتا ہے اور جسمانی سزاؤں کا استعمال نہیں کرتا۔ جب شاگرد BRAC کی بنیادی تعلیم کا نصاب مکمل کر لیتے ہیں تو پھر وہ سرکاری اسکول میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ بہت سے بچوں نے کامیابی سے اِس تعلیم کو مکمل کیا ہے۔

اسکول کے عملے کے اکثر افراد علاقے ہی کے رہنے والے ہوتے ہیں اور والدین کے ساتھ بہت ہی قریبی رابطہ قائم رکھتے ہیں۔ والدین اسکول کے لیے موزوں اوقات مقرر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، اور وہ چھٹیوں اور کاشت کے کاری موسم کے اعتبار سے سال کے دوران بھی اوقات تبدیل کر سکتے ہیں۔ والدین غیر رسمی طور پر استاد کی غیر حاضریوں پر نگاہ رکھتے ہیں، جو بہت کم ہوتی ہیں۔ ہر اسکول میں اسکول انتظامی کمیٹی قائم ہے، جس میں تین والدین، ایک علاقے کا لیڈر اور ایک استاد موجود ہوتا ہے۔ یہ سب مل کر اسکول کے انتظامی امور کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

’’BRAC‘‘ کے عملے کے ارکان کسی بھی موزوں وقت پر والدین کے ساتھ ماہانہ اجلاس کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اجلاس دن کے وقت ہوتا ہے، اس لیے زیادہ تر عورتیں ہی اس اجلاس میں شریک ہوتی ہیں۔ ’’BRAC‘‘ کے طے شدہ معیار کے مطابق والدین کے اجلاس میں کم از کم 70 فی صد والدین کی شرکت ضروری ہوتی ہے، مگر اوسطاً 80 فی صد بچوں کے والدین موجود ہوتے ہیں۔ والدین اسکول کے بارے میں اپنی تشویش اور اندیشے کا اظہار کر سکتے ہیں، چونکہ ’’BRAC‘‘ نے بڑے بڑے مسائل یعنی فیس، دیگر واجبات، گھر سے اسکول کا فاصلہ، نظم اور نظام الاوقات کا پہلے ہی سے خیال کر رکھا ہوتا ہے اس لیے اُن کی بے اطمینانی کے لیے بہت کم جواز ہوتا ہے

ماحاصل سرگرمی:

علاقے کے لوگ کس طرح ہمہ گیر تعلم دوست ماحول کی حمایت کرتے ہیں۔

BRAC اسکولوں میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے علاقے کے لوگ کس طرح شریک ہوتے ہیں؟

1. ______
2. ______
3. ______

آپ کے علاقوں میں لوگ آپ کے اسکول میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول برقرار رکھنے کے لیے پہلے سے کیا مدد کر رہے ہیں؟

1. ______
2. ______
3. ______

آپ کے علاقے کے لوگ آپ کے اسکول میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول برقرار رکھنے میں دیگر کن طریقوں سے مدد فراہم کر سکتے ہیں؟

1. ______
2. ______
3. ______

علاقے کے لوگوں میں سے کون کون ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول تشکیل دینے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں؟

1. ______
2. ______
3. ______

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول برقرار رکھنے اور مدد دینے کے لیے آپ علاقے کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کس طرح کر سکتے ہیں؟

1. ______
2. ______
3. ______

ہمارے کردار اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

والدین اور علاقے کے ارکان کو تعلیم کے لیے جامع دوستانہ ماحول کی حمایت پر رضامند کرنے کے لیے اُن کے ساتھ کام کرنے کے بارے میں اساتذہ کی حیثیت سے ہمارا کیا کردار اور ذمہ داریاں ہیں؟

تمام اساتذہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ:

1. بچے کی تعلیم اور اس کی کامیابیوں کے بارے میں اُس کے گھر والوں (والدین یا سرپرست) سے باقاعدہ رابطہ رکھیں۔
2. یہ معلوم کریں کہ کون سے بچے اسکول نہیں آرہے اور کیوں نہیں آرہے اور انہیں اسکول لانے کے لیے طریقے وضع کریں۔
3. اپنی کلاسوں میں والدین اور شاگردوں کو ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کی اہمیت اور مقاصد کے بارے میں واضح طور پر بتائیں۔
4. نصابی سرگرمی کے ایک حصے کے طور پر، اور خصوصی سرگرمیوں اور تقاریب کے ذریعے اپنے شاگردوں کو علاقے کے لوگوں کے ساتھ روابط رکھنے کے لیے تیار کریں۔
5. کلاس کی سرگرمیوں میں شمولیت کے لیے والدین اور علاقے کے لوگوں کو مدعو کریں۔

اساتذہ یہ ذمہ داری بھی قبول کریں کہ وہ:

1. والدین اور کمیونٹی تنظیموں (اسکول کی انتظامی کمیٹی، گاؤں کی تعلیمی کمیٹی، والدین - اساتذہ کی تنظیم) ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کے متعلق اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر کے ساتھ مل کر کام کریں؛ اور
2. والدین کے ساتھ مل کر ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کو فروغ دیں اور اُن کے ذریعے دیگر والدین اور کمیونٹی کو بھی اِس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

تکمیلی سرگرمی: ہم اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ کس طرح کام کرسکتے ہیں۔

اسکول کی ہر اُس سرگرمی کے بارے میں سننے سے آغاز کریں جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ اِس میں خاندانوں اور آبادیوں کو ملوث کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ مطالعاتی دورے، والدین - اساتذہ کی ملاقاتیں، چھٹی کے دن کی پریڈ - اور جو اساتذہ، بچوں، اُن کے خاندانوں اور آبادیوں کو یکجا کرتی ہیں۔ ہر سرگرمی کے سامنے یہ تحریر کریں:

- آپ نے اِس سرگرمی میں کوئی مدد کی یا نہیں؛ اور اگر کی تو کس حیثیت میں (جیسا کہ ''منتظم'' کی حیثیت سے یا ''استقبالی'' حیثیت میں)۔
- وہ مثبت واقعات جو اِس سرگرمی کے نتیجے میں پیش آئے۔
- منفی یا غیر متوقع طور پر پیش آنے والے واقعات کیا ہیں اور مستقبل میں ایسے واقعات کو کیسے روکا جاسکتا ہے (مثال کے طور پر صرف چند والدین نے شرکت کی، جس پر صرف ایک مرتبہ اعلان کرنے کی بجائے کئی ایک اعلانات کے ذریعے قابو پایا جاسکتا ہے)۔

اِس سرگرمیوں کے نیچے لائن لگائیں جو آپ کے خیال میں سب سے زیادہ اہم ہیں۔ اُن سرگرمیوں پر دائرہ لگائیں جن کا تعلق براہ راست آپ کی کلاس یا تدریسی عمل سے ہے۔ آپ نے کن سرگرمیوں کے نیچے لائن لگائی اور دائرہ لگایا؟ اُن سرگرمیوں کے لیے جن کے نیچے آپ نے صرف لائن لگائی، یہ سوچیں کہ اُنہیں آپ اپنی سرگرمیوں میں کس طرح شامل کرسکتے ہیں۔

اپنے آپ سے یہ بھی پوچھیں، کہ کون سی سرگرمیاں آپ کے اسکول اور کلاس روم کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول فراہم کرنے کے لیے زیادہ اہم ہیں؟ کون سی سرگرمیاں خاندانوں اور کمیونٹی کے مابین ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی بہتری اور فروغ کے لیے اچھی مثال ثابت ہوسکتی ہیں۔

اِس تعلق کو مختصر الفاظ میں بیان کریں جو ہر سرگرمی کی وجہ سے آپ کے اسکول اور کمیونٹی کے درمیان پیدا ہو چکا ہے۔ مثال کے طور پر میں نے تعلیمی سال کے آغاز پر والدین اور اساتذہ ملاقات کے ذریعے طلباء کے خاندانوں میں زیادہ سمجھ بوجھ پیدا کی ہے اور اب مزید والدین کلاس روم کی سرگرمیوں میں رضا کارانہ طور پر مدد کر رہے ہیں۔

آخر میں اپنے اسکول اور کمیونٹی کے درمیان مثبت سرگرمیوں اور تعلقات پر ایک مرتبہ پھر نظر ڈالیں اور پھر اُن طریقوں کی نشان دہی کریں جو اُنہیں مزید وسعت دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سال میں صرف ایک مرتبہ کی بجائے سال کے آغاز اور اختتام پر 'اوپن اسکول ڈے' منعقد کرنا۔ سال کے آغاز پر منعقد کیے جانے والے 'اوپن اسکول ڈے' میں اِس بات پر توجہ مرکوز کی جاسکتی ہے کہ بچے کیا سیکھیں گے اور خاندان کس طرح اِس کام میں مدد دیں گے، جب کہ سال کے اختتام پر منعقد ہونے والے 'اوپن اسکول ڈے' میں بچوں کے کام کی نمائش کی جا سکتی ہے اور ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل میں مل جل کر کامیابی حاصل کرنے والے ہر فرد کی کامیابیوں کا جشن منایا جاسکتا ہے۔

معاونت: 2.2

خاندان اور علاقے کے لوگوں میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے متعلق معلومات اور ترغیب

تعلیم کے شعبے میں تبدیلی کو حقیقت کا رنگ دینے کے لیے علاقے کے لوگوں کو عملی طور پر شامل کرنا چاہیے اور انہیں متحرک، سرگرم اور پُر جوش بنانے کے لیے اُن سے رابطے بڑھائے جائیں، اُنہیں معلومات فراہم کرنی اور ترغیب دینی چاہیے۔

خاندانوں اور علاقے کے لوگوں سے رابطہ رکھنا:

ہم اساتذہ کی یہ ایک اہم ذمہ داری ہے کہ ہم خاندانوں اور علاقے کے دوسرے لوگوں کے ساتھ رابطہ رکھیں۔ بچے اُس وقت بہتر سیکھ سکتے ہیں جب اُن کے والدین اور گھر کے دیگر افراد اسکول اور تعلیم میں دلچسپی لیں۔ جب ہم خاندانوں کو تعلیم و تعلّم میں شامل کرتے ہیں، تو ہم کلاس روم میں تعلّم اور اپنی تدریس کے لیے کئی طریقوں سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے بچوں کے خاندانوں اور علاقے کے اہم لوگوں سے رابطہ رکھنا بہت اہم ہوتا ہے۔ خاندانوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بہت سے مؤثر انداز ہیں۔ ذیل میں کچھ کی فہرست دی گئی ہے۔ اس طریقے پر عمل کریں جو آپ کو سب سے زیادہ بہتر لگتا ہے اور جس پر عمل کرنا آسان ہو اور پھر دیگر طریقوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

- خاندان اور کمیونٹی کے گروپوں سے ملاقاتیں کریں جن میں آپ اپنا تعارف کروائیں، تعلیم و تربیت کے لیے اپنے اہداف، ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں مختلف بچوں کی شمولیت کی قدر و قیمت بیان کریں اور ان طریقوں پر بحث کریں جن کے ذریعے خاندانوں اور کمیونٹی کے ارکان آپ کی کلاس روم سرگرمیوں میں حصّہ لے سکتے ہیں۔
- سال میں ایک یا دو مرتبہ والدین کے ساتھ اُن کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا جائزہ لینے کے لیے ایک غیر رسمی گفتگو کا وقت مقرر کریں۔ اُنہیں اُن کے بچوں کے کیے گئے کام کی مثالیں دکھائیں۔ ہر بچے کی صلاحیتوں اور مثبت کارکردگی پر زور دیں اور اِس کے بارے میں بات کریں کہ ہر بچہ یا بچی کچھ رکاوٹوں کو دور کر لے تو کس طرح وہ اور بہتر طریقے سے سیکھ سکتا/سکتی ہے۔
- اپنے طالب علموں کا کیا ہوا کام اُن کے والدین کو یہ بتانے کے لیے گھر بھیجیں کہ اُن کے بچے کتنا اچھا کام کر رہے ہیں۔ اُن سے اُن کے بچوں کے کام کے بارے میں آرا معلوم کریں اور یہ پوچھیں کہ اُن کے خیال میں آئندہ اُن کے بچوں کو کیا سیکھنا چاہیے۔
- بچوں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ بتائیں کہ اُنہوں نے گھر پر کیا سیکھا اور اُن کی معلومات کو اپنے اسباق میں استعمال کریں۔ والدین سے اِس موضوع پر بھی بات کریں کہ جو تعلیم و تربیت اُن کے بچے کلاس میں حاصل کر رہے ہیں اُس کا اُن کی گھریلو زندگی کے ساتھ کس طرح تعلق بنتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ ظاہر کریں کہ کلاس روم میں حاصل کیا گیا علم گھر پر کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے یا کیا جا رہا ہے۔
- کمیونٹی میں مطالعاتی دورے کا اہتمام کریں یا بچوں سے کہیں کہ وہ والدین یا خاندان کے دیگر بزرگوں سے انٹرویو کریں اور اُن سے کمیونٹی میں گزرے ہوئے بچپن کے بارے میں سوالات کریں اور پھر بچوں سے کہیں کہ وہ ''ماضی میں کمیونٹی کی زندگی'' کے موضوع پر کہانیاں یا مضامین لکھیں۔
- کلاس روم سرگرمیوں میں شرکت کے لیے خاندان کے ارکان کی حوصلہ افزائی کریں اور کمیونٹی کے ماہرین کو دعوت دیں کہ وہ آپ کی کلاس کو اپنے علم سے مستفید کریں۔

تکمیلی سرگرمی: خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنا:

اِن طریقوں کا خلاصہ بیان کرنے سے کام کا آغاز کریں جن کے ذریعے اِس وقت آپ بچوں کے خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ آپ نے سب سے پہلے اُن کے ساتھ کس طرح رابطہ کیا اور کس حد تک اُنہیں اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے شامل کیا گیا۔

خاندانوں اور علاقے کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے کے درج بالا مختلف طریقوں پر دوبارہ ایک نظر ڈالیں۔ اِن طریقوں میں سے دو یا تین (یا زیادہ) طریقے منتخب کریں۔ اُنہیں ایک کاغذ پر لکھ لیں۔ اور پھر ہر ایک کے نیچے یہ نوٹ کریں:۔

- کون سا مواد آپ کو تیار کرنا ہے۔
- وہ طریقے جن کے ذریعے آپ خاندان یا کمیونٹی کے ارکان سے رابطہ قائم کریں گے۔ اور
- سرگرمی کی اندازاً تاریخ اور وقت اور دیگر متعلقہ تاریخیں جیسا کہ کسی خاص موقع پر۔

اب یہ فیصلہ کریں کہ کیا اُن مختلف طریقوں کا آپس میں تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ممکن ہے آپ تعلیمی سال یا اسکول کی ٹرم کے آغاز پر ایک گروپ اجلاس کا اہتمام کرنا چاہیں۔ اِس اجلاس میں آپ خاندان کے ارکان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں اور کلاس روم کے معاونین کی حیثیت سے اسکول میں بھرتی کر سکتے ہیں اور کمیونٹی کے رضا کار ماہرین کو بچوں کے ساتھ خصوصی بات چیت کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

اپنے کیلنڈر یا ڈائری میں اس سرگرمی کے آغاز کی تاریخیں اور دیگر متعلقہ اوقات اور واقعات کو تحریر کر لیں تا کہ آپ ایک آسان سا ''خاندان اور کمیونٹی کی شمولیت کا منصوبہ'' تشکیل دے سکیں۔

با قاعدہ رابطہ رکھنا:

والدین کو ان کے بچوں کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کرنا۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں اساتذہ کی حیثیت سے ہمیں والدین سے اُن کے بچوں کے بارے میں باقاعدہ روابط رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم گھر پر جا کر والدین سے مل سکتے ہیں، بچوں کی کارکردگی کے بارے میں اُن کے گھر کوئی تحریر بھیج سکتے ہیں یا والدین کو اسکول میں مدعو کر کے ان سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ اِس لیے تمام والدین اور کمیونٹی کے ارکان کے لیے اسکول میں ایک خیر مقدمی ماحول پیدا کرنا ضروری ہے۔

والدین یا سرپرستوں سے سال کے آغاز میں ملاقات کرنا بہت اہم ہے، کیوں کہ اِس طرح اساتذہ اور والدین بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں ایک تعلق شراکت داری قائم کر سکتے ہیں۔ اگر والدین کا خیال ہو کہ اساتذہ صرف سزا کے وقت اُن کے گھر آتے ہیں تو آپ اپنی پہلی ہی ملاقات میں ان پر واضح کر سکتے ہیں کہ آپ کا اُن کے گھر آنے کا مقصد بچوں کو سزا دینا نہیں ہے۔ اُن کو بتا دیں کہ آپ بچے کی تعلیم کے بارے میں اُن سے کچھ جاننا چاہتے ہیں تا کہ آپ بچے کو زیادہ اچھی طرح پڑھا سکیں۔ اُنہیں بتا دیں کہ آپ اُن کے بچے کی کارکردگی کے بارے میں بھی بتانا چاہتے ہیں تا کہ وہ گھر پر بچے کی مدد کر سکیں اور جو کچھ وہ اسکول میں سیکھتا ہے، وہ اچھی طرح اس کے ذہن میں بیٹھ جائے۔

استاد اور گھر کے درمیان رابطہ:

تھائی لینڈ کے ہمہ گیر تعلّم دوست اسکولوں میں والدین اور علاقے کے لوگوں سے ایک تشخیصی سوالنامہ کے ذریعے یہ سوال پوچھا گیا: ''ہمارے اسکول کے لیے اہم ترین بات کیا ہے، اور کیوں ہے؟'' اِس کے جواب میں اکثر لوگوں نے ''استاد اور گھر کے درمیان رابطہ'' پر زیادہ زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ، ''اساتذہ اور شاگردوں کے والدین ہر ٹرم میں طالب علموں کے رویّوں اور تدریسی معاملات پر مشاورت کے لیے ملاقات کرتے ہیں'' یہ ملاقات بہت اہم ہے، کیوں کہ اس طرح اسکول، علاقے کے ارکان اور اسکول کے درمیان مسائل کے حل کے لیے ایک واضح راہِ عمل مل جاتی ہے اور اسکول سے علاقے کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ نیز اس طرح والدین اور اساتذہ کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے''۔ اسکول اور گھر ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے لیے بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

اساتذہ کو چاہیئے کہ وہ والدین کو بچوں کی کارکردگی اور پراگرس میں بہتری سے باقاعدہ آگاہ کرتے رہیں۔ انہیں بتاتے رہیں کہ اُن کے بچوں نے خواندگی گنتی، زندگی کی مہارتیں اور دیگر مضامین میں کیا کچھ حاصل کرلیا ہے۔ والدین کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ان کا بچہ کیا کچھ سیکھ چکا ہے اور اسے مزید کیا سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اُن والدین کو جو خواندہ نہیں ہیں، بچوں کی کارکردگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے رنگین کوڈ والے چارٹ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ رنگین کوڈ والے ''قوس قزح چارٹ'' بڑے کارآمد اور خواندہ والدین اور بچوں کے لیے بھی تفریح فراہم کرتے ہیں! اگلے صفحے پر تیسری جماعت کے حساب کے لیے رنگین کوڈز پرمبنی مہارتوں کی فہرست (چارٹ-1) اور قوس قزح کارکردگی چارٹ (چارٹ-2) کا ایک نمونہ درج کیا جارہا ہے۔

چارٹ نمبر 1 تیسری جماعت کے بچوں کے لیے حساب اور مہارتوں پرمبنی چارٹ کا نمونہ

مرحلہ	(10 میں سے 8 درست ہوں تو اگلے مرحلے کی طرف بڑھیں)
سرخ	• کرنسی کی قیمت (1.00 تک) • اعداد کا لکھنا • تفریق - ایک ہندسے کی جمع - ایک اور دو ہندسوں والے اعداد کی
نارنجی	• زبانی حساب (جمع تفریق) • تقسیم - (ایک ہندسے والے عدد کی) • حساب کے عبارتی سوال پڑھنا۔
پیلا	• ضرب • دو ہندسوں والے اعداد کی جمع اور تفریق • پیمائش (فاصلہ، حجم)
سبز	• 700 تک کے اعداد کی پہچان • اعداد کو دوبارہ اکٹھا کر کے جمع تفریق کرنا • دو تین ہندسوں والے اعداد کی تفریق • تین ہندسوں والے اعداد کی پہچان
نیلا	• ضرب - (ایک اور دو ہندسوں کی) • تقسیم - (ایک اور دو ہندسوں کی) • حساب کے عبارتی سوال پڑھنا۔
جامنی	• ضرب - (ایک اور تین ہندسوں کی) • پیمائش - (فاصلہ، مائع) • حساب کے عبارتی سوال پڑھنا۔

چارٹ نمبر 1 کو استعمال کرتے ہوئے ''قوس قزح چارٹ'' بنائے جاتے ہیں جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کے بارے میں بتاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اساتذہ، طالب علم اور والدین مل کر بچوں کی تعلیم و تربیت پر نگاہ رکھ سکیں۔ قوس قزح چارٹ (چارٹ نمبر 2) میں ہر بچے کے پاس ایک ''مسکراتے چہرہ والا مارکر ہوتا

ہے جس پر اُس کا نام بھی لکھا ہوتا ہے۔ جوں جوں وہ حساب کے مضمون میں بتدریج ترقی کرتا ہے جیسا کہ چارٹ نمبر 1 میں بتایا گیا ہے، اُس کا مارکر اُس رنگ کے ساتھ منطبق ہو جاتا ہے جو اُس کی مہارت کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر ایک استاد یہ مشاہدہ کرتا ہے کہ کچھ بچے کسی ایک مرحلے میں کافی عرصے سے رُکے ہوئے ہیں، تو وہ اِن بچوں کی مدد کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ اگلے مرحلے میں جانے کے لیے اُنہیں کیا سیکھنے کی ضرورت ہے۔

چارٹ نمبر 2 شاگردوں کی کارکردگی پر مبنی قوس قزح چارٹ:

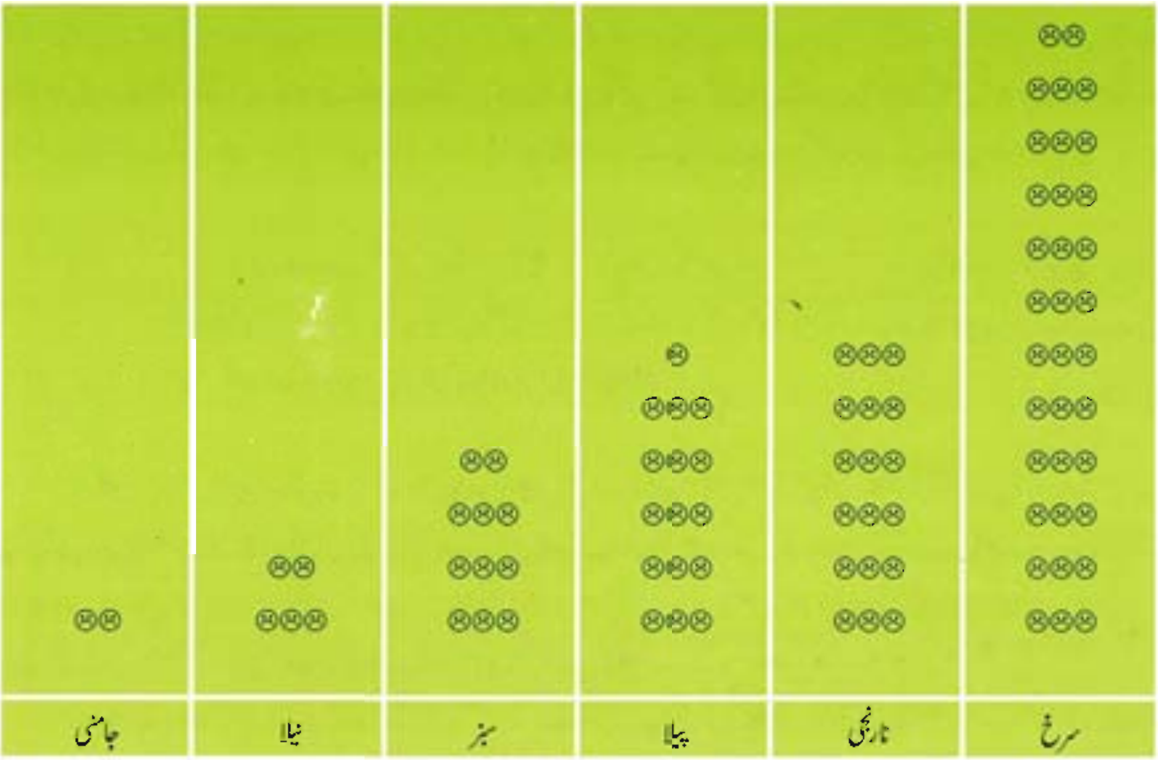

اساتذہ قوس قزح چارٹ استعمال کریں یا مہارتوں کی فہرست مرتب کریں یا کارکردگی رپورٹ گھر بھیجیں۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ اِن سب کے ذریعے بچے کی کارکردگی کے بارے میں والدین کو مطلع کیا جاتا ہے، اِس طرح گھر اور اسکول کے درمیان ایک مستقل رابطہ قائم رہتا ہے۔

والدین کو ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول سے آگاہ کرنا:

والدین یا سرپرستوں کے ساتھ، اُن کے بچوں کی تعلیم کے بارے میں، گفتگو کرتے وقت یہ بات بتانی بہت اہم ہے کہ آپ کی کلاس اور اسکول کس طرح ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ اِس بات کی وضاحت کریں کہ آپ کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ اسکول کے کسی اطلاع نامے یا ہیڈ ماسٹر کے دستخط شدہ کسی کاغذ کے ذریعے والدین کو یہ واضح کریں کہ آپ کیا کرنا چاہ رہے ہیں۔ آپ بچوں کا کیا ہوا کچھ کام بھی انہیں دیکھا سکتے ہیں اور یہ وضاحت بھی کر سکتے ہیں کہ ''تعلُّم دوست'' سے ہم یہ مراد لیتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک یعنی اساتذہ، والدین اور علاقے کے لوگ نہ صرف بچوں کو سیکھنے میں مدد دیں گے بلکہ بچوں کے ساتھ ساتھ خود بھی کچھ نہ کچھ سیکھنے آئیں گے۔ آپ اُن کو اُن کے بچوں کا کام دکھائیں گے اور یہ بھی بتائیں گے کہ ''ایک بچے پر مرکوز تعلیمی ماحول'' میں کیا کرتے ہیں اور یہ کیسے ہر اُس اسکول سے مختلف ہے جس میں اُن کے بچے پڑھتے رہے ہیں۔ آپ کو بے حد احتیاط سے یہ بتانا پڑے گا کہ ہمہ گیر سے کیا مراد ہے، جیسا کہ ہم نے پہلے کتابچہ میں پڑھا اور سمجھا۔ کیس سٹڈی کو بطور مثال پیش کریں اور بتائیں کہ ہمہ گیر تعلُّم سے سب بچے کیسے استفادہ کر سکتے ہیں۔

تکمیلی سرگرمی: پسندیدگی کا کھیل:

والدین سے ملاقات کے دوران آپ اُنہیں یہ واضح طور پر سمجھائیں کہ ''غیر شامل کو شامل'' کرنے سے کیا مراد ہے۔ اِس بات کو سمجھانے کے لیے آپ دو مختلف رنگوں کے بیج (Badge) تیار کریں، یعنی سرخ اور نیلے اور انہیں ٹیپ یا پن کی مدد سے لوگوں کے کپڑوں پر لگائیں۔ ہر فرد کے پاس ایک بیج ہونا چاہیئے، کچھ سرخ رنگ کے بیج، عورتوں اور کچھ مردوں کو دیں۔ اُن پر واضح کریں کہ اِس مشق یا سرگرمی میں کچھ لوگ یہ محسوس کریں گے کہ اُن کے ساتھ خصوصی اچھا برتاؤ کیا جارہا ہے، جب کہ کچھ اپنے آپ کو اس سرگرمی میں ''خارج'' محسوس کریں۔

سرخ بیج والے لوگوں سے کہیں کہ وہ کمرے میں پیچھے جاکر بیٹھ جائیں یا کمرے کے ایک طرف ہو جائیں۔ پھر نیلے بیج والے لوگوں کے ساتھ خوش گوار گفتگو شروع کردیں۔ سرخ بیج والے گروپ کو یکسر نظر انداز کردیں، کبھی کبھار کڑی نظر سے اُن کی طرف دیکھ لیں اور اُن کہیں کہ خاموشی سے بیٹھیں اور بے چین ہونا یا مسکرانا بند کریں۔ نیلے بیج والے گروپ سے پانچ سے دس منٹ تک بات چیت جاری رکھیں۔ آپ نیلے بیج والے فرد سے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ سرخ بیج والے گروپ سے خاموش رہنے کے لیے کہے۔ دس منٹ ختم ہونے پر، ہر ایک سے اپنے اپنے بیج اتارنے کے لیے کہیں اور دوبارہ اکٹھے بیٹھ جائیں۔ پھر یہ سوالات کریں۔

- ''نیلے بیج'' والا ہونے پر کیسا محسوس ہوا؟ ''سرخ بیج'' والا ہونے پر کیسا محسوس ہوا؟ اگر آپ نے سرخ بیج لگایا ہوا ہوتا تو کیا آپ نیلا بیج لگانے کی خواہش کرتے؟ کیا آپ نیلا بیج حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرگزرتے؟ خارج کردینے کا کیا مطلب ہوا؟ کس نے خارج کیا؟ کون سب سے زیادہ بے توجہی کے شکار تھا (یا ہوسکتا تھا؟)

یاد رکھیں کہ وہ لوگ جنہیں معاشرہ خارج کردیتا ہے (جیسا کہ جسمانی طور پر معذور) اُنہیں اُس وقت زیادہ شرمندگی، گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے اور وہ اپنے آپ کو زیادہ سزا یافتہ محسوس کرتے ہیں اگر اُن کے ہاں کوئی معذور بچہ پیدا ہوجائے؛ اس طرح وہ دوہرے طور پر خارج کردیئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ بے توجہی کے شکار بچے، خاص طور پر لڑکیاں ہوتی ہیں جو معذوری کا شکار ہوں، جو کسی اقلیتی نسلی گروپ سے تعلق رکھتے ہوں یا وہ زبان نہ بول سکتے ہوں، جو اس علاقے میں بولی جاتی ہے، یہ وہ بچے ہیں جنہیں ہم ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

اب بہتر طور پر یہ واضح کرنے کے لئے کہ ''ہمہ گیر'' اور ''تعلّم دوست ماحول'' سے ہم کیا مراد لیتے ہیں، اسباق سے مدد لیں۔ ''ہمہ گیر تعلّم'' کے کچھ فوائد پر گفتگو کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ اساتذہ اور والدین کے درمیان شراکت داری کے ذریعے کس طرح ''ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول'' کی تشکیل ممکن ہے۔

نوٹ: اِس سرگرمی سے بچوں کو یہ سمجھانے کے لیے کہ ''خارج کردیا'' کا کیا مطلب ہے، کلاس میں استعمال کے لیے اپنایا جاسکتا ہے۔

کمیونٹی (علاقے کے لوگوں) کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے آگاہ کرنا:

والدین سے بات چیت کے علاوہ، ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے بارے میں علاقے کے لوگوں سمیت ایک بڑے حلقے کو وضاحت پیش کرنے کے لیے اساتذہ، ہیڈ ماسٹر اور اسکول کی ٹیم یا رابطہ کمیٹی کے ساتھ مل کر کام کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کا تعلق ان سے ہے تو مذکورہ ماحول کے بارے میں وضاحت کرنے کے کچھ طریقے یہ بھی ہوسکتے ہیں:۔

1. **شائع شدہ معلومات:** لوگوں کو دینے کے لیے اسکول کا اطلاع نامہ یا خبرنامہ تیار کریں۔ مقامی اخبار کے صحافیوں کو اسکول آنے کی دعوت دیں اور مقامی پریس پر زور دیں کہ وہ ہمہ گیر تعلّم دوست اسکول کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کریں۔ صحافیوں کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے حامل اسکول کے فوائد بتائیں اور تمام بچوں کو بہترین تعلیم فراہم کرنے کے لیے اپنے اسکول کے منصوبوں کی وضاحت کریں۔

2. ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے اعلانات: اِس میں اسکول، ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے والدین کو آگاہ کریں کہ اُن کے بچوں کا اسکول جانا کیوں ضروری ہے۔

3. کمیونٹی یا گروپ میٹنگ: ایک سے تین روزہ ورکشاپ یا تربیتی اجلاس منعقد کرنے کی منصوبہ بندی کریں۔ یہ اجلاس نئے لوگوں کو اسکول سے متعارف کرانے کا مؤثر ذریعہ ہیں، خاص طور پر اُن خاندانوں کے لیے جن کے بچے اسکول نہیں جاتے۔ اِن میں تمام بچوں کو تعلیم فراہم کرنے کے بارے میں اسکول کے مشن کی وضاحت کر سکتے ہیں اور اسکول میں ایک فعال تعلیمی ماحول کی تصویر کشی کر سکتے ہیں۔ اِس پہلے اجلاس میں اور بعد والے اجلاسوں میں والدین کے خدشات کو دور کرنے کے لیے وضاحت کی جا سکتی ہے اور اسکول میں تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے اُن کے خیالات سے بھی آگاہی ہو سکتی ہے۔

4. سماجی خدمات کو شامل کرنا: جوں جوں آپ کا اسکول ہمہ گیر تعلّم دوست بنتا جاتا ہے سماجی خدمات کے ادارے بھی اِس میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔ آپ اُن کے ساتھ رابطے میں رہیں کیونکہ وہ آپ کے بچوں کے حقوق کے تحفظ میں مدد دے سکیں گے اور وسائل بھی فراہم کر سکیں گے۔

5. دوسرے اسکولوں سے رابطہ: کچھ ممالک میں مزید ہمہ گیر تعلّم دوست کی تشکیل کے لیے کم از کم تین اسکول ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اساتذہ پڑھانے کے نئے نئے طریقوں سے ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں یا یہ بتاتے ہیں کہ وہ کس طرح علاقے کے لوگوں کو کلاس روم کی سرگرمیوں میں شامل کرتے ہیں۔ وہ اساتذہ کے علم کو مزید نکھارنے کے لیے ورکشاپس کرتے ہیں۔ وہ تمام بچوں کو اسکول میں لانے کے لیے یا تو کمیونٹی ایونٹ (community event) کرتے ہیں یا مشترکہ طور پر field trips کرتے ہیں تاکہ بچے اپنی کمیونٹی کے علاوہ بھی دیگر علاقوں کے متعلق جان سکیں۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی مدد کے لیے ترغیب دلانا:

والدین پرچار کرنے والوں کے روپ میں:

والدین تبدیلی کا پرچار کرنے والوں کے روپ میں: کچھ علاقوں میں اساتذہ کے بجائے والدین خود اسکول کی سطح پر ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کا پرچار کرتے نظر آئیں گے۔ مثال کے طور، پاپوآ نیوگنی کے شمالی صوبے میں والدین نے اپنے بچوں کے لیے ان کی مقامی زبان میں اسکول کی تعلیم کے حصول کا مطالبہ کیا۔ صوبائی حکومت نے یونیورسٹی اور ایک غیر سرکاری ادارے کے ساتھ مل کر بچوں کو ان کی مقامی زبان میں کم لاگت پر تعلیم فراہم کرنے کا انتظام کیا۔ بنگلہ دیش کے بی آر اے سی اسکولوں میں ماؤں نے اپنی ان بیٹیوں اور بیٹوں کے لیے جو زیادہ اخراجات اور زیادہ فاصلے کی وجہ سے اسکول جانے سے رہ گئے تھے انہیں بھی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی درخواست کی۔

والدین تبدیلی کی مخالفت کرنے والوں کے روپ میں: بعض علاقوں میں والدین تبدیلی کی مخالفت بھی کر سکتے ہیں۔ کچھ والدین معاشرے کی اقدار کو بھانپتے ہوئے، شاید اُن بچوں کو جو اُن کے اپنے بچوں سے مختلف ہیں، اپنے بچوں کے اسکول میں دیکھنا پسند نہ کریں۔ ان لوگوں کے لیے خاص طور پر درج ذیل چیزوں کا پرچار کرنا چاہیے۔

والدین تبدیلی کے عمل میں خوش دلی سے شامل ہونے والوں کے روپ میں: بعض علاقوں میں والدین خوش دلی سے اسکول کے معاملات میں شامل ہو جائیں گے اگر آپ انہیں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فوائد سے آگاہ کر دیں۔ اگر والدین روایتی طور پر اپنے بچوں کی تعلیم سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں تو اِس امر کی ضرورت ہے کہ انہیں اِس طرف واپس آنے کی دعوت دی جائے اور خوش آمدید کہا جائے اور اِس بات کی بار بار تلقین کی جائے۔

ترغیب یا پرچار کی حکمت عملی:

پرچار سے مراد آگہی، تشہیر، عملی تعاون اور دوسرے لوگوں تک اپنے پیغام پہچانا ہے۔ والدین اور علاقے کے ارکان کس طرح ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کا پرچار کر سکتے ہیں؟

1. **والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسروں کو مذکورہ ماحول اختیار کرنے والے اسکولوں کے بارے میں بتائیں:** والدین اسی قسم کی چیزوں اور معلومات استعمال کرنا چاہیں، جو آپ نے انہیں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں بتانے کیلئے استعمال کی تھیں، جیسے: اس موضوع پر اطلاع نامے، خبرنامے یا بچوں کا کیا ہوا کام۔ وہ اِن والدین کے ساتھ خاص طور پر مؤثر طریقے سے بات کر سکتے ہیں جو تبدیلی کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ اپنے تجربات کی روشنی میں انہیں بتا سکتے ہیں کہ تنوع کی اسکول اور کلاس میں اہمیت کیا ہے اور اُن کو اس بات پر آمادہ کر سکتے ہیں کہ ہماری تعلیم کس طرح ایک ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں پروان چڑھ سکتی ہے۔

2. **اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کو کلاس میں لانے کے لیے والدین کو شامل کرنا:** والدین جب یہ دیکھیں گے کہ انہیں اسکول اور آپ کی کلاس میں خوش آمدید کہا جا رہا ہے تو آپ کی مدد کرنے کے لیے رضا کارانہ طور پر آنا پسند کریں۔ اگر وہ نہیں آتے، تو آپ والدین یا علاقے کے لوگوں کے ذمہ کام لگائیں اور انہیں مدد کے لیے بلائیں۔ مثال کے طور پر والدین یا علاقے کے لوگ رضا کارانہ طور پر یا تو زبان کی تعلیم دے سکتے ہیں یا معذور بچوں کی پڑھائی میں مدد کر سکتے ہیں۔ وہ بچوں کو پڑھ کر بتا سکتے ہیں یا بچوں کو پڑھتے ہوئے اُن کا سبق سُن سکتے ہیں۔ وہ گروپ سرگرمیوں میں حصہ لے کر استاد کو اس بات کا موقع فراہم کر سکتے ہیں کہ وہ اس وقت کو بچا کر اِن انفرادی بچوں اور چھوٹے گروپوں پر توجہ دیں جنہیں اُن کی زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

3. **اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کی واپسی کے کام میں والدین کو شامل کرنا:** اسکول میں تعلیمی سال کے آغاز میں علاقے کے تمام خاندانوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اسکول میں داخلہ میلہ منعقد کریں، اور اس موقع پر تمام بچوں کا اسکول میں اندراج کریں۔ اس موقع پر مقامی تاجر اور کاروباری لوگ، بہت سے چھوٹے چھوٹے تحائف بچوں کو دیں، جب کہ والدین اور اساتذہ کھانے پینے کی خصوصی چیزوں اور کھیلوں کے اہتمام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ تمام سرگرمیوں کا ہدف تعلیم کی اہمیت اور وہ انداز اپنانا ہے، جن کے ذریعے بچوں کو تعلیم فراہم کرنے میں اسکول اور علاقے کے لوگ مل جل کر کام کر سکتے ہیں۔ گوئٹے مالا کے ایک اسکول کے داخلہ میلے میں جہاں مسخرے، خصوصی کھانے، کھیل اور انعامات تھے۔ اسکول میں اتنے زیادہ بچوں کا اندراج ہوا کہ اسکول کو ایک نئے اسکول کی عمارت تعمیر کرنا پڑی۔ تمام بچوں کو اسکول اور تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے اس کتابچے میں ایسے بہت سے خیالات آپ کو مل جائیں گے جن پر عمل کرتے ہوئے والدین اور علاقے کے بچوں کو اسکول واپس لانے کی سرگرمیوں میں شامل کیا جا سکتا ہے!

4. **اسکول کی انتظامی کمیٹیوں کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے منسلک کریں:** والدین، اساتذہ انجمین، گاؤں کی تعلیمی کمیٹیاں، یا اسکول کی انتظامی کمیٹیاں، والدین کا اسکولوں کے ساتھ ایک طویل المدت رشتہ قائم رکھنے کے ذرائع ہیں۔ یہ موقع پر نگرانی کے ساتھ معیار کی بہتری اور احتساب میں مدد دیتی ہیں۔

گاؤں کی تعلیمی کمیٹیاں:

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں ''کمیونٹی سپورٹ پروگرام'' کے تحت عورتوں کے لیے دیہی تعلیمی کمیٹیوں کو قائم کیا گیا۔ اب تک 1,000 سے زائد ایسے گروپ قائم ہو چکے ہیں، ہر گروپ کے پانچ ارکان ہیں اور انہیں مردانہ تعلیمی کمیٹیوں کی طرز پر تشکیل دیا گیا۔ اگرچہ قدامت پسند علاقوں میں ایک ہی کمیٹی میں مرد اور خواتین کا مل جل کر کام کرنا بہت مشکل ہے، تاہم عورتوں نے لڑکیوں کے اسکولوں میں حاضری برقرار رکھنے اور دوسری سرگرمیوں میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

5. **گھر گھر جا کر رابطہ کرنا:** اُن خاندانوں سے رابطہ کرنا آسان کام نہیں جن کے بچے روایتی طور پر اسکول سے باہر رہ جاتے ہیں۔ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ روایتی طور پر اسکول میں شامل نہ کیے جانے والے گروپ جیسے؛ معذور یا نسلی اقلیت کے لوگ، کسی فرد کو اسکول کی طرف سے ایسے لوگوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کہا جائے۔ ایسے فرد کو لوگوں کے ساتھ یا انفرادی طور پر اُس کے گھر جا کر ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں وضاحت کی جا سکتی ہے۔

معاونت: 2.3

کمیونٹی اور نصابِ تعلیم

کمیونٹی کلاس روم میں:

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی ترویج کے لیے والدین اور علاقے کے لوگوں کا عملی حصہ لینا بہت اہم ہے۔ مالی امداد اور اشیاء کی فراہمی بچوں کے درس و تدریس میں والدین کی طرف سے ایک اہم قربانی ہے۔مثلاً؛ کمیونٹی، ادارے، اسکول کی انتظامی کمیٹیاں اور والدین: اساتذہ کی تنظیمیں، اسکول کی سہولتوں کو بہتر کرنے میں اکثر مدد دیتی ہیں۔ یہ بہت اہم ہے، خاص طور پر اُن اسکولوں میں جہاں معذور بچوں کے لیے عمارت میں بھی داخل ہونے کی بہت سی رکاوٹیں ہیں۔ اگر عمارت میں سیڑھیاں موجود ہوں، تو اسکول کی انتظامی کمیٹیاں سیڑھیوں کی جگہ ڈھلوان بنوانے کا انتظام کرسکتی ہیں یا اگر ایسے بچوں کے لیے الگ سے لیٹرین موجود نہ ہوں تو اسکول کی انتظامی کمیٹیاں یا علاقے کے لوگ لیٹرین تعمیر کرنے کے کام میں مدد کرسکتے ہیں۔

ہم نے اس سے پہلی والی معاونت میں دیکھا کہ والدین کو براہ راست شامل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انہیں کلاس میں مدعو کیا جائے۔

ملاوی کے ایک علاقے کے والدین کو جب یہ معلوم ہوا کہ اساتذہ نے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کے لیے جو تدریسی مواد تیار کیا ہے، اسے حفاظت سے رکھنے کے لیے کوئی جگہ موجود نہیں تو انھوں نے اسکول کی کلاسوں اور ہیڈ ماسٹر کے دفتر کے لیے الماریاں خریدیں۔ اس کمیونٹی اور دیگر 20 کمیونٹی کے والدین نے پرانے ڈبے، ربر کے جوتے اور دیگر اشیاء فراہم کرنا شروع کردیں۔ تاکہ اساتذہ اُن سے خواندگی اور حساب کی کلاسوں کے لیے مطلوبہ مواد تیار کرسکیں۔ ایک استاد نے اس بات کو محسوس کیا کہ اسکول کے ساتھ والدین کی شمولیت کا یہ تجربہ تعلیم کے اضافی حصول اور اسکول میں بچوں کی کامیابی میں ایک اہم کردار ادا کررہا تھا۔

فلپائن میں اسی قسم کے ایک منصوبے پر کام کرنے والے ایک تعلیمی ماہر نے بتایا کہ والدین کو یہ احساس دلانے کے لیے کہ وہ اسکول کا ایک حصہ ہیں، اور طالب علم اس علاقے کا حصہ ہیں بڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔

والدین کی مدد سے ایک Resource Centre بنایا گیا ہے جس میں یونیسف کی عطیہ کردہ 100 کتابوں کی ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔ اس لائبریری میں کتابوں کے علاوہ، اساتذہ اور طالب علموں کی طرف سے تیار کردہ یا غیر سرکاری اداروں کی طرف سے عطیہ کردہ تدریسی مواد موجود ہے۔ طلباء نے اس Resource Centre کے لیے اضافی فرنیچر اور شیلف وغیرہ بھی تیار کیے۔

ایسے بہت سے طریقے ہیں جن میں والدین، دادا، دادی، نانا، نانی اور سرپرست ایک طالب علم کی تعلیم و تعلّم میں شامل ہوسکتے ہیں اور ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پر مبنی کلاس کی تشکیل میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ ذیل میں کچھ تجاویز پیش کی جاتی ہیں:۔

1. والدین یا خاندان کے دیگر ارکان کلاس کی سرگرمیوں جیسے کہ پڑھائی اور پڑھائی کے لیے مواد تیار کرنا، غیر نصابی سرگرمیوں، جیسے کہ کھیل یا میلے جیسی دیگر خصوصی سرگرمیوں میں رضاکارانہ طور پر اساتذہ کی مدد کرسکتے ہیں۔
2. والدین کلاس روم میں بطور مہمان بھی آسکتے ہیں اور وہ اپنے کام اور دیگر دنیاوی کاموں میں اپنی معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں وہ اس بات پر تبادلہ خیال کرسکتے ہیں کہ کس طرح تعلیم نے اُن کے پیشے میں مدد دی۔ جو والدین پڑھے لکھے نہیں ہیں وہ علاقے کی تاریخ، علاقائی کہانیوں یا روایتی ہنر بچوں کو سکھا سکتے ہیں۔

3. وہ پی ٹی اے یا دوسری میٹنگز میں شامل ہو سکتے ہیں، معلومات کی جان کاری اور کلاس کی تقریبات میں شرکت کے لیے والدین - اساتذہ انجمن میں شامل ہو کر اس کے اجلاسوں میں بھی شرکت کر سکتے ہیں۔

4. وہ اسکول کی ضرورت کا مواد فراہم کر سکتے ہیں یا اسکول کے پروگرام کی ضروریات پوری کرنے کے لیے دوسروں سے مالی عطیات کی وصولی میں مدد دے سکتے ہیں۔

5. وہ ایسے والدین تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جن کے بچے اسکول نہیں آتے یا اسکول چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور انہیں اس بات پر رضامند کر سکتے ہیں کہ ان کے بچے تعلیم مکمل کریں۔

6. وہ بچوں کے اسکول اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے مراکز کو محفوظ بنانے کی کوششوں میں شرکت کر سکتے ہیں۔

وہ اپنے بچوں کے اساتذہ سے ملاقات کر کے اسکول کے نصاب کے بارے میں جان سکتے ہیں اور یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ اسکول کی سرگرمیوں میں کس طرح شامل ہو سکتے ہیں۔

7. وہ ''اوپن ڈے'' منانے میں اسکول کی مدد کر سکتے ہیں۔ اُس روز، والدین، علاقے کے ارکان اور افسران کو مدعو کیا جاتا ہے۔ تمام بچوں کے کیے ہوئے کام اور اس کے ساتھ ساتھ نئے تدریسی مواد کی نمائش کی جاتی ہے، اساتذہ اپنی نئی تشخیصی اور تدریسی مہارتوں اور ہر قسم کی صلاحیتوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچے، اب تک سیکھی گئی مہارتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

8. والدین اور علاقے کے ارکان، بچوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مدد دے سکتے ہیں۔ وہ طالب علموں کا کام دیکھ کر اس پر نمبر لگا سکتے ہیں اور اس طرح بچوں کے سیکھنے میں اُن کا ہاتھ بٹا سکتے ہیں۔

9. کامیاب گریجویٹ اور مخلص والدین مثالی شخص کا کردار ادا کر سکتے ہیں، خصوصاً وہ جن کا تعلق مختلف پس منظر اور صلاحیتوں کے حامل طبقات سے ہے۔ ہر سال ''کیریئر ڈے'' کا اہتمام کریں۔ مردوں اور خواتین کو مدعو کریں وہ بچوں کو یہ بتائیں کہ وہ آئندہ کی زندگی کے لیے کس طرح منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

خواتین کے مثالی کردار:(Female Role Models)

اُن اسکولوں میں جہاں خاتون اساتذہ نہیں ہوتیں، وہاں علاقے کی عورتوں کو مثالی کردار کے پروگراموں میں شامل کیا جائے۔ طالب علموں کے والدین یا دیگر رشتہ داروں کے علاوہ علاقے کے مذہبی رہنماؤں، فن کاروں، نامور کھلاڑیوں یا سیاسی لوگ اس قسم کے پروگراموں میں شرکت کے لیے تیار رہتے ہیں، جو لڑکیوں کو مثبت رول ماڈل دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

اگر مقامی عورتیں یہ کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہوں تو تعلیمی سال کے دوران انہیں بار بار آنے کی دعوت دیں۔ ان سے کہیں کہ وہ بچوں کو یہ بتائیں کہ مردوں نے عورتوں کے ساتھ اور اُن کے لیے کیسے کام کیا ہے، اور صنف کے کرداروں نے ان کی ترجیحات، کامیابیوں اور ناکامیوں کو کتنا متاثر کیا ہے۔ وہ تقاریر کے علاوہ، طالب علموں کے ساتھ انفرادی مشاورت اور کردار سازی کے ذریعے ہدایات دے سکتی ہیں اور طالب علموں کے ساتھ مل کر ان پر اپنی رائے کا اظہار کر سکتی ہیں۔

ایک خاتون استانی اور طالبات کے ایک ایسے گروپ کو جو کامیابی سے چھٹی یا گیارہویں جماعت میں پہنچ چکا ہے، اُن سے کہیں کہ وہ ایسے دیہی اسکولوں کا دورہ کریں، جہاں لڑکیاں عموماً پانچویں جماعت یا اس سے پہلے اسکول چھوڑ جاتی ہیں۔ تمام لڑکیاں اکٹھے مل کر تبادلہ خیال کریں کہ لڑکیوں کو اسکول کی تعلیم جاری رکھنے، اور کامیابی سے تعلیم مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔ استانی اور اُس کے ہمراہ جانے والی بڑی لڑکیاں، اکٹھے مل کر لڑکیوں اور ان کے والدین سے ملیں اور اُن سے گفتگو کریں کہ کس کس طریقے سے اسکول میں لڑکیوں کی تعلیم جاری رکھی جا سکتی ہے اور اُن کی تعلیم مکمل ہونے تک انہیں اسکول میں رہنے پر راضی کریں۔

کلاس روم اور کمیونٹی:

والدین اور علاقے کے ارکان کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے اسکول کی طرف مدعو کرنے کے ساتھ ساتھ، ایک موزوں نصاب کی ضرورت ہے، جو بچوں کو مختلف موضوعات کے بارے میں ہر ممکن حد تک سکھا سکے، مثلاً :

- بچے اپنے گھروں یا علاقے سے وہ اشیاء پا سکتے ہیں یا اُن سے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں، جو اُن کے پڑھے ہوئے سبق سے تعلق رکھتی ہیں۔
- بچے اپنے والدین یا دادا دادی اور نانا نانی سے اُن کے بچپن کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں، یا
- وہ ایسے پودے اور دیگر اشیاء ڈھونڈ سکتے ہیں، جو ان کے سبق سے متعلق ہوں، یا
- وہ ایسا مواد (جیسا کہ استعمال شدہ گتے وغیرہ) اپنے ساتھ لا سکتے ہیں، جو اساتذہ تدریس یا تدریسی مواد کی تیاری میں استعمال کر سکتے ہیں۔
- بچے اپنے علاقے کے اُن بچوں کے بارے میں بتا سکتے ہیں، جو اسکول میں داخل نہیں ہیں۔

کلاس کی وہ سرگرمیاں جو کمیونٹی پر مرکوز ہوتی ہیں:

کچھ ایسے طریقے ہیں جن کے ذریعے طالب علم اپنے علاقے کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر شمالی تھائی لینڈ میں سائنس کے پانچویں جماعت کے طالب علموں کے ایک گروپ نے سال کے دوران اپنے علاقے کے ماحول کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے اجڑے ہوئے جنگلات کی نشانیوں کا

ریکارڈ مرتب کیا اور علاقے کے ارکان سے علاقے کے جنگل کی تاریخ سے آگاہی حاصل کی۔ سال کے اختتام پر طالب علموں نے تمام والدین کو اپنی تحقیق سے آگاہ کیا۔ دراصل اس طرح والدین نے علاقے کے بارے میں طالب علموں سے آگہی حاصل کی۔ طالب علموں نے اس طرح جو کچھ سیکھا، اور جس انداز میں انہوں نے حاصل ہونے والی معلومات کو پیش کیا، وہ اس سے بہت متاثر ہوئے۔ پھر والدین اور طالب علموں نے مل کر اپنے علاقے کے ماحولیاتی مسائل کے حل کا فیصلہ کیا۔

اجلاسوں میں طالب علموں کی شرکت:

طالب علم اپنے تجربات، اسکول کے یا والدین کے اجلاسوں یا علاقے کے اجلاسوں یا دیگر شہری تقریبات میں شرکت کے ذریعے دوسرے لوگوں تک پھیلا سکتے ہیں۔ آپ اجلاس سے پہلے شاگردوں کے ساتھ مل کر اس کی مشق کر سکتے ہیں، اس طرح یہ مشق بھی ہو جائے گی کہ اجلاس میں کب اور کیسے شرکت کی جائے۔ طالب علم اپنی کلاس کے اسباق کی روشنی میں سرگرمیاں اور پراجیکٹ شروع کر سکتے ہیں، جنہیں وہ طالب علموں کے میلے، یا طالب علموں کے ایک چھوٹے گروپ میں، ڈرامے، گیت یا نظم کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں۔ اس قسم کی سرگرمیوں کے ذریعے طالب علم اپنے والدین یا سرپرستوں پر یہ واضح کر سکتے ہیں کہ وہ کیا سیکھ رہے ہیں۔ اس طرح اسکول اور والدین کے درمیان رابطے میں بہتری آتی ہے، اور جو کچھ بچہ/ بچی سیکھ چکا ہوتا ہے، وہ اچھی طرح ذہن نشیں ہو جاتا ہے۔ طالب علموں کی تعلیم کے بارے میں اسکول - والدین اجلاس کی تیاری کے سلسلے میں اس بات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ اجلاس میں شریک لوگ کون سی زبان یا زبانیں استعمال کریں گے۔ طالب علموں اور اساتذہ کو یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ان والدین سے کس طرح رابطہ پیدا کر سکیں گے، جو اجلاس میں استعمال کی جانے والی زبان نہیں بول سکتے یا سماعت سے محروم ہیں۔

ہم نے کیا سیکھا؟

اِس کتابچے میں بہت سے معاونات دیئے گئے ہیں، جنہیں استعمال کر کے آپ خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل میں شامل کر سکتے ہیں۔ کیا آپ یہ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کر سکتے ہیں؟

1. کمیونٹی سے متعلق ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول والے اسکول کے اساتذہ کی ذمہ داریاں تحریر کریں۔
2. آپ کن طریقوں سے والدین کو اُن کے بچے کی تعلیمی مہارتوں کے بارے میں آگاہ کریں گے؟
3. دو ایسے طریقے تحریر کریں جن کے ذریعے والدین روایتی طور پر اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کو اسکول میں لانے میں مدد دے سکتے ہوں؟
4. دہ طریقے بتائیں، جن کے ذریعے کمیونٹی (علاقے کو لوگوں) کو کلاس میں لایا جا سکتا ہے۔
5. ایسے طریقے بتائیں، جن کے ذریعے شاگرد اپنی کمیونٹی کے معاملات میں زیادہ شمولیت اختیار کر سکتے ہیں یا گھر یا کمیونٹی سے حاصل کیے گئے مواد کو استعمال کر سکتے ہیں۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی کامیابی کے لیے علاقے کے لوگوں کی شمولیت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بہت سے ایسے طریقے ہیں جن کے ذریعے آپ شاگردوں کو علاقے، اور اُن کے مقامی ماحول میں سرگرم ہونے کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔ بہت سے ایسے طریقے بھی ہیں جن کے ذریعے اساتذہ، طالب علموں کے والدین یا سرپرستوں کے ساتھ مل کر ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں انہیں معلومات فراہم کر سکتے ہیں اور علاقے میں اسکول کی معاونت کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لیے اس کتابچے میں بہت سی تجاویز شامل کی گئی ہیں۔ اب آپ اپنے آپ سے پوچھیں: ''اپنے بچوں، خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ گھل مل کر کام شروع کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیئے؟'' تین ذاتی اہداف مقرر کریں، اور اپنے ساتھیوں، طالب علموں اور اُن کے خاندانوں کے ساتھ ان کا موازنہ کریں اور ان پر تبادلہ خیال کریں۔ ایک سے دو ہفتوں کے بعد، اس بات کا موازنہ کریں کہ آپ کی کارکردگی کیسی ہے اور اس سلسلے میں آپ کو کیا مزید اقدام کرنا ہوں گے؟

WHERE CAN YOU LEARN MORE?

The following publications and Web sites are also very valuable resources for encouraging closer school-family-community relationships.

Publications

Bureau of Elementary Education, Department of Education, Culture and Sports in cooperation with UNICEF Philippines (1994) The Multigrade Teacher's Handbook, Manila.

duPlessis J. (2003) Rainbow Charts and C-O-C-Q-N-U- T-S: Teacher Development for Continuous Assessment in Malawi Classrooms. Washington, DC: American Institutes for Research.

Miske SJ. (2003) Proud Pioneers: Improving Teaching and Learning in Malawi through Continuous Assessment. Washington, DC: American Institutes for Research.

Rugh A and Bossert H. (1998) Involving communities: Participation in the delivery of education programs. Washington, DC: Creative
Associates International, Inc.

The Gender-Fair Teacher (2003) UNICEF/Eritrea.

Web Sites

Children as Community Researchers. This is an excellent publication for promoting children's learning through the community. It can be downloaded at: http://www.unicef.org/teachers/researchers/index.htmlor http://www .unicef .org/teachers/ researchers/ chi Idresearch.pdf

Children's Integrated Learning and Development Project. http://www.inmu.mahidol.ac.th/CHILD

Community School Alliances. http://www.edc.org/CSA

Supporting Home-School Collaboration by Sandra L. Christenson.
http://www.cyfc.umn.edu/schoolage/resources/supporting.html

UNICEF Teachers Talking about Learning.
http://www.unicef.org/teachers/environment/commun.htm.
This excellent Web site offers information on: learning and the community; teachers and communities; involving families in learning; communities helping schools; community life; and tips for improving schools.

یونیسکو
ایشیا اور بحرالکاہل کا علاقائی دفتر برائے تعلیم،
بنکاک، تھائی لینڈ۔ 2004ء